

# جانوروں کی حفظانِ صحت پر ہیز علاج سے بہتر ہے

توسیعی کتابچہ



Charles Sturt  
University

اے ایس ایل پی ڈیری پراجیکٹ یونیورسٹی آف ویٹرنری اینڈ ایٹیمپل سائنسز، لاہور



## دیباچہ

اے ایس ایل پی ڈیری پراجیکٹ آسٹریلیوی اور پاکستانی حکومتوں کے باہمی اشتراک کا ایسا منصوبہ ہے جس کا مقصد توسیعی تربیت کے ذریعے چھوٹے ڈیری فارمرز کے جانوروں میں دودھ کی پیداوار کو بڑھا کر ان کے معاشی و معاشرتی حالات میں بہتری لانا ہے۔ دودھ کی پیداوار میں اضافہ صرف اسی وقت ممکن ہے جب فارمرز کو اپنے جانوروں کی رہائش خوراک، افزائش نسل اور حفظان صحت جیسے بنیادی امور کے متعلق مکمل آگاہی ہو۔

اس توسیعی کتناچے کا مقصد ڈیری فارمرز کو جانوروں کی صحت کے بنیادی اصولوں سے مکمل آگاہی دینا ہے تاکہ وہ جانوروں کی صحت کے معیار کو برقرار رکھ کر اپنے معاشی اور معاشرتی حالات میں بہتری لاسکیں۔ جس سے پاکستان کے دیہی علاقوں میں غربت کی شرح میں کمی اور لوگوں کے طرز زندگی کو بہتر بنانے میں مدد ملے گی۔ اس توسیعی کتناچے کی انفرادیت یہ ہے کہ اس میں موجود تمام معلومات مستند اور ذاتی تجربات پر مبنی ہیں جو ڈیری ٹیم کو پراجیکٹ کی پہلی فیز کے دوران حاصل ہوئے۔ اس توسیعی کتناچے سے نہ صرف ڈیری فارمرز بلکہ ویٹنری ورکرز، ویٹنری اسٹنٹ اور ڈاکٹر حضرات بھی استفادہ کر سکتے ہیں۔ اس کتناچے کو چھاپنے کے لئے ہم آسٹریلیوی حکومت کے بین الاقوامی زرعی تحقیقاتی ادارے کے ممنون ہیں۔

ڈیری ٹیم

## فہرست

صفحہ نمبر	عنوان	نمبر شمار
1	اہمیت	-1
3	تندرست اور بیمار جانوروں کی پہچان	-2
4	جانوروں میں پائی جانے والی اہم بیماریاں	-3
5	ساڑھ/سوزشِ حوانہ	-4
7	منہ کھر	-5
9	گل گھوٹو	-6
11	چوڑے مار (بلیک کواٹر)	-7
12	چمچڑیوں سے پھیلنے والی بیماریاں	-8
14	حفاظتی ٹیکہ جات (وکسینیشن)	-9
17	جانوروں کی کرم کشی	-10

## اہمیت

صحت مند جانور ہی بہتر پیداوار اور منافع بخش ڈیری فارمنگ کے ضامن ہوتے ہیں اسی حقیقت کے پیش نظر بیماریوں سے محفوظ جانور ہر کامیاب ڈیری فارمر کی اولین ترجیح ہوتے ہیں۔ عام طور پر ہمارے ڈیری فارمرز نقد آمد و رفتوں پر توجہ دیتے ہیں مگر جانوروں کی صحت کے امور میں غفلت برتتے ہیں جو کہ بعد ازاں ان کے بڑے معاشی نقصان کا باعث بنتا ہے۔

ان امور میں باڑے کی صفائی کا غیر مناسب انتظام، حفاظتی ٹیکہ جات میں غفلت، جانوروں کے بروقت علاج میں تاخیر اور متوازن خوراک کا استعمال نہ کرنا شامل ہیں۔

## حفظانِ صحت کیلئے توسیعی کارکنان کی ذمہ داریاں

ہمارے ہاں ویٹ و میڈیکل ورکرز، ویٹرنری اسٹنٹ اور ڈاکٹر حضرات صرف اور صرف علاج معالجہ، حفاظتی ٹیکہ جات اور مصنوعی نسل کشی جیسی خدمات تک ہی محدود ہیں جبکہ توسیعی خدمات کا مکمل طور پر فقدان ہے۔ اس حقیقت کے پیش نظر اے ایس ایل پی ڈیری پراجیکٹ ویٹرنری ڈاکٹرز کی توسیعی تربیت پر اس انداز میں توجہ دینا ہے کہ وہ علاج معالجہ کے ساتھ ساتھ چھوٹے ڈیری فارمر کو بہتر اور منظم طریقے سے تربیت دے کر ان کے معاشی اور معاشرتی حالات میں بہتری لاسکیں۔

توسیعی خدمات کو موثر انداز میں سرانجام دینے کیلئے توسیعی کارکنان کو جانوروں کی حفظانِ صحت کے متعلقہ درج ذیل امور پر مکمل آگاہی ہونی چاہیے۔

▶ جانوروں کی بیماریاں، حفاظتی تدابیر اور ان کا تدارک

▶ تندرست اور بیمار جانوروں کی پہچان

▶ مختلف بیماریوں کی علامات اور انکی اختلافی تشخیص کی مکمل آگاہی

▶ بیمار جانوروں کی بنیادی دیکھ بھال اور علاج معالجے پر مہارت



## تندرست اور بیمار جانوروں کی پہچان

تندرست جانوروں میں سے بیمار جانوروں کی بروقت پہچان ڈیری فارمرز کے بہت سے معاشی اخراجات کو کم کرنے کے ساتھ ساتھ صحت مند جانوروں کو بھی بیماریوں کے حملے سے محفوظ رکھنے میں بھی مددگار ثابت ہوتا ہے چنانچہ یہ بات انتہائی اہمیت کی حامل ہے کہ باڑے میں موجود تمام جانوروں کا صبح و شام خاص طور پر چارہ ڈالنے کے بعد بغور مشاہدہ کریں۔

بیمار جانوروں کی علامات	صحت مند جانوروں کی پہچان
▶ آنکھیں دھنسی ہوئی ہوتی ہیں	▶ آنکھیں واضح اور چمکدار ہوتی ہیں
▶ سانس لینے میں دشواری یا پھر سانس تیری سے لیتا ہے	▶ جانور پرسکون اور یکساں رفتار میں سانس لیتا ہے
▶ دودھیل جانوروں میں دودھ کی پیداوار شدید متاثر ہوتی ہے	▶ صحت مند جانور ہوشیار، چاق و چوبند اور اپنے ماحول میں دلچسپی لیتا ہے
▶ جانور کھانا پینا چھوڑ دیتا ہے اور جگالی بھی کم کر دیتا ہے	▶ صحت مند جانور کھانے میں دلچسپی لیتا ہے اور کھانے کے بعد کافی دیر تک جگالی کرتا رہتا ہے
▶ جانور سست اور باقی جانوروں سے علیحدہ رہنا پسند کرتا ہے	
▶ جلد کھر دری اور بے رونق ہو جاتی ہے	



بیمار جانوروں کی پہچان پر انہیں صحت مند جانوروں سے علیحدہ کر لیں جانوروں کے کھانے پینے حرکات و سکنات، منہ، ناک، کان اور آنکھوں سے رطوبتوں کے اخراج، گوبر اور پیشاب کا بغور معائنہ کریں۔ علاوہ ازیں جانوروں کا جسمانی درجہ حرارت اور سانس کی رفتار کا بھی مشاہدہ کریں۔

علامات ظاہر ہونے کی صورت میں ماہر ویٹرنری ڈاکٹر سے فوری رجوع کریں

جانور	درجہ حرارت (فارن ہیٹ)	نبض (فی منٹ)	سانس کی رفتار (فی منٹ)
گائے	101.5	48-84	26-50
بھینس	101	40-60	10-30
گھوڑا	100	28-40	10-14
بھیڑ	102.3	70-80	16-34
بکری	102	70-80	16-32

### جانوروں میں پائی جانے والی اہم بیماریاں

یہ ایک مسلمہ حقیقت ہے کہ تندرست جانور ہی ڈیری فارمر کی خوشحالی کے ضامن ہوتے ہیں مگر بدقسمتی سے حفظانِ صحت کے اصولوں میں معمولی غفلت کی وجہ سے جانور مختلف بیماریوں کا شکار ہو جاتے ہیں۔ ان میں سے چند اہم ترین بیماریاں اور انکی سادہ اور قابل عمل احتیاطی تدابیر درج ذیل ہیں۔

چوڑے مار

گل گھوٹو

منہ کھر

ساڑو (سوزشِ حوانہ)

چچھریوں کا بخار

## ساڑو/سوزشِ حوانہ

تھن اور حوانہ کی سوزش کو عرف عام میں ساڑو کہا جاتا ہے ساڑو سے متاثرہ جانوروں کے دودھ کے معیار اور مقدار میں شدید کمی واقع ہو جاتی ہے بروقت علاج نہ ہونے کی صورت میں تھن ضائع ہو جاتا ہے جو کہ ڈیری فارمر کے معاشی نقصان کا باعث بنتا ہے ساڑو کے حملے کے امکانات دودھیل جانور کے پیداواری عروج اور برسات کے موسم میں جب موسمی دباؤ زیادہ ہوتا ہے اور کسی بیماری کے نتیجے میں جب مدافعتی نظام کمزور پڑ جائے زیادہ ہوتے ہیں



### ساڑو کی اہم وجوہات

- باڑے میں صفائی ستھرائی کا غیر مناسب انتظام
- حوانے/تھن پر زخم اور اس کے علاج پر توجہ نہ دینا
- گندے ہاتھوں اور غلط طریقہ کار سے دودھ دوہنا
- بچوں کو دودھ دوہنے کے بعد دودھ پلانا
- پھپھوندی لگی خوراک کا استعمال کرنا

### ساڑو کی علامات (مخفی حالت میں)

- تھن/حوانہ کی ساخت میں بظاہر کوئی تبدیلی نظر نہیں آتی
- جانور تندرست نظر آتا ہے جبکہ دودھ کی پیداوار میں خاطر خواہ کمی اور دودھ اتارنے میں بھی دیر کرتا ہے
- دودھ میں پھٹکیاں موجود نہیں ہوتیں البتہ دودھ کا ذائقہ نمکین ہو جاتا ہے
- اس حالت میں تھن میں ناڑ بن جاتی ہے اور یہ سلسلہ کئی مہینوں یا سالوں تک مخفی رہ سکتا ہے
- بعض اوقات تھن میں سے پتلی لسی یا پیپ نما رنگ کا گاڑھا مواد نکلتا رہتا ہے

### ساڑو کی علامات (ظاہری حالت میں)

- حوانہ میں اچانک سوزش، رنگت سرخی مائل، چھونے پر گرم اور جانور درد محسوس کرتا ہے
- جانور کو تیز بخار ہو جاتا ہے اور وہ کھانا پینا چھوڑ دیتا ہے
- دودھ کی پیداوار میں خاطر خواہ کمی اور دودھ میں پھٹکیاں نظر آتی ہیں
- متاثرہ جانور کا دودھ بدبودار اور نمکین ہو جاتا ہے
- موثر اور بروقت علاج نہ ہونے کی صورت میں تھن کے اندر ناڑ بن جاتی ہے اور حوانہ کا ایک یا ایک سے زیادہ حصہ سکڑ جاتا ہے



## سرف ٹیسٹ کا طریقہ کار

ساڑو کی مخفی حالت کی تشخیص کیلئے سرف ٹیسٹ سب سے سادہ اور سستا طریقہ ہے

- جانوروں میں مخفی ساڑو کی تشخیص کے لئے ہر پندرہ دن بعد سرف ٹیسٹ ضرور کریں
- گھر میں عام استعمال ہونے والے سرف کے 2 سے 3 چمچ ایک کپ پانی میں حل کر لیں
- چار پیالیاں لے کر اس میں ہر تھن سے علیحدہ علیحدہ دودھ کی دھاریں لیں
- برابر مقدار میں سرف کا محلول اس دودھ میں ڈالیں اور آدھا منٹ تک پیالی کو ہلاتے رہیں

اگر آمیزہ میں چھوٹی چھوٹی سفید پھٹکیاں ہوں بیماری کا پہلا درجہ (+)

آمیزہ گاڑھا سفید ریشدار ہو بیماری کا دوسرا درجہ (++)

اگر آمیزہ جیل کی طرح گاڑھا ہو بیماری کا تیسرا درجہ (+++)

اگر دودھ کا پتلا پن برقرار رہے جانور بیماری سے محفوظ ہے



## ساڑو کی روک تھام کیلئے اہم تجاویز

- ساڑو سے بچاؤ کیلئے دن میں کم از کم دو دفعہ باڑے کی صفائی ضرور کریں اور دودھ کیلئے استعمال ہونے والے برتنوں کی صفائی کا خاص خیال رکھیں
- دودھ دہنے سے پہلے اور بعد میں تھن اور حوانے کو اچھی طرح دھو کر خشک کر لیں
- انگوٹھا بند کر کے دودھ مت دوہیں اور دودھ مکمل طور پر دوہیں
- بچوں کو دودھ دہنے سے پہلے دودھ پلائیں
- دودھ دہنے کے بعد جانوروں کو کم از کم آدھا گھنٹہ بیٹھنے نہ دیں تاکہ تھن میں دودھ کی تالی بند ہو جائے
- متاثرہ جانور کو صحت مند جانوروں سے علیحدہ رکھیں اور اس کا دودھ آخر میں دوہیں
- حاملہ جانوروں کو خشک کرنے سے پہلے لمبے عرصے تک اثر کرنے والی اینٹی بائیوٹک تھنوں میں داخل کریں کیونکہ اس عمل سے آئندہ سوائے میں ساڑو کا خطرہ کم ہو جاتا ہے

## منہ کھر

منہ کھر جانوروں کی ایک خطرناک وبائی مرض ہے جس سے ناصرف جانوروں کے دودھ میں نمایاں کمی ہوتی ہے بلکہ اسکی صحت پر بھی منفی اثرات مرتب ہوتے ہیں۔ جوڈیری فارمر کے لئے زبردست معاشی نقصان کا باعث بنتا ہے۔

### پھیلاؤ کی وجوہات

منہ کھر کا سبب ایک خاص قسم کا وائرس ہوتا ہے جو متاثرہ جانوروں کے جسم سے نکلنے والے فضلے اور رطوبتوں کے ذریعے خارج ہوتا ہے مثلاً منہ سے نکلی ہوئی رال، دودھ اور چھالوں کی پیپ اس بیماری کے پھیلاؤ کا باعث بنتے ہیں۔ اس بیماری کا وائرس ہوا کے ذریعے ایک جانور سے دوسرے جانور اور ایک باڑے سے دوسرے باڑے میں حتیٰ کہ میلوں دور تک پہنچ جاتا ہے خاص طور پر جب ہوا میں نمی کا تناسب زیادہ ہو تو پھیلاؤ اور بھی بڑھ جاتا ہے۔ دیسی نسل کے برعکس دوغلی نسل کی گائیوں میں منہ کھر کے امکانات زیادہ ہوتے ہیں۔

### علامات

- جانور سست ہو جاتا ہے۔ چارہ کم کھاتا ہے اور جگالی بھی کم کرتا ہے
- تیز بخار ہو جاتا ہے اور جسمانی درجہ حرارت 104 سے 106 فارن ہیٹ تک پہنچ جاتا ہے
- متاثرہ جانور کی زبان، تالو، کھروں اور حوانے پر چھالے بن جاتے ہیں۔
- جانور کے منہ سے جھاگ نما رال نکلتی ہے اور جانور لنگڑا کر چلتا ہے
- دودھ کی پیداوار میں شدید کمی واقع ہو جاتی ہے





• شرح اموات بہت کم ہے مگر مرض کا حملہ 15 سے 20 دن تک رہتا ہے جس کے نتیجے میں جانور کمزور اور لاغر ہو جاتا ہے

### منہ کھر کی روک تھام کیلئے اہم تجاویز

تمام جانوروں کو منہ کھر کے حفاظتی ٹیکے بروقت لگوائیں۔ یہ حفاظتی ٹیکے ہمیشہ تصدیق شدہ ذرائع سے حاصل کریں عموماً سال میں 2 دفعہ (فروری، مارچ اور ستمبر، اکتوبر) حفاظتی ٹیکے لگوائیں

- متاثرہ جانور کو تندرست جانوروں سے فوراً علیحدہ کر دیں اور اس کا دودھ آخر میں دوہیں
  - علاقے میں منہ کھر کا حملہ ہونے کی صورت میں جانوروں کو چرائی کیلئے باہر نہ بھیجیں اور مشترکہ جوہڑ، تالاب میں بھی نہ جانے دیں
  - متاثرہ جانوروں کے باڑے میں جراثیم کش ادویات کا متواتر استعمال کریں نیا جانور خریدنے کی صورت میں اسے
  - دوسرے جانوروں سے ایک مہینہ تک الگ رکھیں اور اس بات کی تسلی کر لیں کہ اسے منہ کھر کی شکایت نہیں ہے
  - متاثرہ جانوروں کے منہ اور کھروں کو ایک فیصد پوٹاشیم پرمینگنیٹ (لال دوائی) کے محلول سے دھوئیں یا بورک ایسڈ اور گلیسرین ملا کر منہ کے چھالوں پر لگائیں
  - متاثرہ جانوروں کو نرم اور ذودہضم غذا کھلائیں اور اسے صحت مند جانوروں سے الگ رکھیں
- علامات ظاہر ہونے کی صورت میں قریبی ویٹرنری ڈاکٹر سے فوراً رجوع کریں

## گل گھوٹو

گل گھوٹو ایک مہک متعدی مرض ہے جو ہمارے ملک میں بہت عام ہے یہ خاص قسم کے بیکٹریا کی وجہ سے ہوتا ہے یہ بیماری عام طور پر دریاؤں کے قریبی میدانی علاقوں اور جہاں زیر زمین پانی کی سطح اونچی ہو میں پائی جاتی ہے اس کے علاوہ شدید موسمی حالات، ناقص خوراک اور خشک سالی کے بعد جانوروں کی قوتِ مدافعت کم ہونے کی وجہ سے بھی اس بیماری کا حملہ ہو جاتا ہے۔

یہ بیماری عام طور پر دو سال سے کم عمر جانوروں پر زیادہ حملہ آور ہوتی ہے جو کہ اکثر موثر اور بروقت علاج نہ کروانے کی وجہ سے جانور کی ہلاکت کا باعث بن جاتی ہے یہ بیماری بھی معاشی طور پر ڈیری فامر کو شدید نقصان پہنچاتی ہے۔

## علامات

- جانور سست ہو جاتا ہے اور اسے بھوک کم لگتی ہے
- تیز بخار کے ساتھ گلے اور زبان کی سوزش ہو جاتی ہے
- زبان کارنگ نیلگوں ہو جاتا ہے
- منہ اور ناک سے پانی بہتا ہے
- نبض اور سانس کی رفتار تیز ہو جاتی ہے



گلے میں شدید سوزش کی وجہ سے سانس لینے میں دشواری ہوتی ہے اور  
گلے سے خرخراہٹ کی آوازیں آتی ہیں فوری اور موثر علاج نہ کروانے کی صورت میں دم گھٹنے سے  
موت بھی واقع ہو جاتی ہے

### گل گھوٹو کی روک تھام کیلئے اہم تجاویز

- سال میں دو دفعہ (مئی، جون اور نومبر، دسمبر) میں بیماری کے خلاف حفاظتی ٹیکہ جات لگوائیں
- بیمار جانور تندرست جانوروں سے علیحدہ رکھیں
- باڑے میں جراثیم کش ادویات کا چھڑکاؤ کرتے رہیں
- جراثیم آلودہ خوراک اور پانی کو مناسب طریقے سے ضائع کریں
- تیز بخار کی صورت میں جانور کے سر پر پانی ڈالیں اور ماہرو پیٹرنری ڈاکٹر سے فوری رجوع کریں
- مردہ جانور کو گہرا گڑھا کھود کر دفنائیں

## چوڑے مار (بلیک کوائر)

چوڑے مار ایک متعدی بیماری ہے جو کہ ایک خاص قسم کے بیکٹریا کی وجہ سے ہوتی ہے۔ یہ بیماری عام طور پر نیم پہاڑی علاقہ جات میں مائی جاتی ہیں تاہم جانوروں کی نقل و حرکت کی وجہ سے یہ میدانی علاقوں کے جانوروں میں بھی منتقل ہو سکتی ہے بروقت اور موثر علاج نہ ہونے کی صورت میں جانوروں کی موت بھی واقع ہو سکتی ہے۔ اس بیماری کے امکانات 2 سال کی عمر تک کے جانوروں میں زیادہ پائے جاتے ہیں۔

### علامات

- جانور انتہائی سست ہو جانے کے ساتھ مکمل طور پر کھانا پینا چھوڑ دیتا ہے
- تیز بخار ہو جاتا ہے اور جسمانی درجہ حرارت 104 سے 106 فارن ہیٹ تک بڑھ جاتا ہے
- ران یا شانے کے پٹھوں پر شدید سوزش ہو جاتی ہے
- سوزش والی جگہ گرم ہو جاتی ہے جانور دبانے پر درد محسوس کرتا ہے اور چراہٹ کی آوازیں بھی سنائی دیتی ہیں
- پٹھوں میں شدید درد کی وجہ سے جانور لنگڑا کر چلتا ہے



### چوڑے مارکی روک تھام کیلئے اہم تجاویز

- بیماری کے خلاف سالانہ حفاظتی ٹیکہ جات مارچ کے مہینے میں لگوائیں
- متاثرہ جانور کو تندرست جانوروں سے علیحدہ رکھیں
- نئے خریدے گئے جانوروں کو ایک مہینے تک باقی جانوروں سے علیحدہ رکھیں اور حفاظتی ٹیکہ جات لگوائیں
- جانوروں کے جسم پر زخم آنے کی صورت میں باقاعدگی سے جراثیم کش ادویات ضرور لگائیں
- علامات ظاہر ہونے کی صورت میں ماہر ویٹرنری ڈاکٹر سے فوراً رجوع کریں

### چیچڑیوں سے پھیلنے والی بیماریاں

- چیچڑی جانوروں کی جلد پر پائے جاتے ہیں یہ نہ صرف جانور کا خون چوس کر انہیں کمزور کر دیتے ہیں بلکہ مختلف قسم کی بیماریاں پھیلانے کا باعث بھی بنتے ہیں
- ان کا حملہ خاص طور پر ولایتی اور دوغلی نسل کی گائیوں میں نسبتاً زیادہ ہوتا ہے
- ان کی موجودگی دودھ اور گوشت کی پیداوار میں نمایاں کمی کا باعث بنتی ہے
- پاکستان میں مارچ سے اکتوبر تک کا موسم چیچڑیوں کی پرورش کیلئے موزوں سمجھا جاتا ہے۔ چیچڑیوں کی وجہ سے جانوروں میں مندرجہ ذیل بیماریاں پھیلتی ہیں:

گلٹیوں کا بخار

رت موٹرا

## علامات

- جانور کھانا پینا چھوڑ دیتا ہے
- تیز بخار، سانس لینے کی رفتار تیز ہو جاتی ہے
- جسم میں خون اور پانی کی کمی واقع ہو جاتی ہے
- رت موتر میں جانور کا پیشاب سرخی مائل ہو جاتا ہے اور قبض کی شکایت بھی ہو سکتی ہے
- جسم میں موجود گلیٹیوں میں سوزش ہو جانا گلیٹیوں کے بخار کی ایک نمایاں علامت ہے
- عام طور پر ان دونوں بیماریوں میں اینٹی بائیوٹکس کا اثر نہیں ہوتا



## چھڑوں کی بخار کی روک تھام کیلئے اہم تجاویز

چھڑ باڑے کے ارد گرد کی جگہوں، دیواروں، کھریوں اور لکڑیوں کی درزوں میں پائے جاتے ہیں۔ چنانچہ ان درزوں کو بند کرنا اور باڑے میں چھڑ کش ادویات کا باقاعدگی سے ہر مہینے چھڑ کاؤ چھڑوں کی روک تھام کیلئے انتہائی اہم ہے چھڑوں کے شدید حملے کی صورت میں جانوروں کو چھڑ کش ادویات سے نہلا میں مزید معلومات کیلئے اپنے قریبی ماہر ویٹرنری ڈاکٹر سے رجوع کریں



## حفاظتی ٹیکہ جات (ڈیکسینیشن)

پاکستان میں ہر سال وبائی امراض سے بہت سے قیمتی جانوروں کا ضیاع ہو جاتا ہے۔ ان امراض سے صحت یاب ہونے کے باوجود متاثرہ جانوروں کی صحت اور پیداواری صلاحیت برقرار نہیں رہتی۔ اس کے علاوہ علاج معالجے پر ہونے والے اخراجات بھی ذیری فارمرز پر اضافی بوجھ کا باعث بنتے ہیں۔ بروقت اور موثر حفاظتی ٹیکہ جات کی منصوبہ بندی سے ان معاشی نقصانات سے بچا جاسکتا ہے۔

## حفاظتی ٹیکہ جات

حفاظتی ٹیکہ جات مختلف وبائی امراض کے حملے سے بروقت بچاؤ کا بہترین ذریعہ ہیں۔ یہ ٹیکہ جات ہمیشہ تندرست جانوروں کو ہی حفظ ما تقدم کے لئے لگائے جاتے ہیں۔ حفاظتی ٹیکہ جات جانوروں کے جسم میں ان امراض کے خلاف قوت مدافعت پیدا کرتے ہیں۔ یہاں پر یہ بات بھی قابل ذکر ہے کہ حفاظتی ٹیکہ جات مرض کے علاج کے لئے نہیں بلکہ صرف اور صرف مرض کے حملے سے بچاؤ کیلئے لگائے جاتے ہیں



## ہدایات برائے حفاظتی ٹیکہ جات:

- ان ٹیکہ جات کو ہمیشہ 4 ڈگری سینٹی گریڈ پر ریفریجریٹر میں محفوظ کریں
- انہیں سورج کی روشنی یا گرمی سے محفوظ رکھیں اور ایک جگہ سے دوسری جگہ منتقل کرنے کے لیے برف اور تھرمس کا استعمال کریں

• استعمال سے پہلے لیبل پر درج ہدایات ضرور پڑھیں اور بوتل کو

اچھی طرح ہلا کر استعمال کریں

• حفاظتی ٹیکہ لگانے سے پہلے جراثیم کش ادویات کا استعمال نہ کریں

• یہ ٹیکہ جات ہمیشہ مطلوبہ مقدار میں زہر جلد لگائیں

• موثر نتائج کے حصول کے لیے لیبل پر دی گئی ہدایات کے مطابق حفاظتی ٹیکہ جات کا مکمل کورس کروائیں

چھوٹے بچوں کو 2 ہفتے کی عمر کے بعد حفاظتی ٹیکے لگوائیں

مرض	ٹیکہ لگانے کا وقت	موثر دورانیہ
گل گھوٹو	مئی، جون اور نومبر، دسمبر	6 ماہ
منہ کھر	فروری، مارچ اور ستمبر، اکتوبر	6 ماہ
چوڑے مار		اپریل ایک سال

نوٹ: حفاظتی ٹیکہ جات ہمیشہ مستند ذرائع سے ہی حاصل کریں اور مزید معلومات کے لئے اپنے قریبی ماہر ویٹرنری

ڈاکٹر سے رجوع کریں۔



## حفاظتی ٹیکہ جات کے غیر موثر ہونے کی وجوہات

- حفاظتی ٹیکہ جات کے لگانے کے باوجود بعض اوقات اگر مرض کا حملہ ہو تو اسے حفاظتی ٹیکہ جات کی ناکامی کہتے ہیں جس کی اہم ترین وجوہات درج ذیل ہیں:
- حفاظتی ٹیکہ جات کو وقتِ معیاد کے بعد استعمال کرنا
- ان ٹیکوں کو محفوظ کرنے اور ان کی نقل و حرکت میں غیر ذمہ داری کا مظاہرہ کرنا
- لیبل پر درج ہدایات کے مطابق حفاظتی کورس مکمل نہ کرنا
- مطلوبہ مقدار سے کم حفاظتی ٹیکہ جات کا استعمال کرنا
- غیر مستند ذرائع سے حاصل شدہ حفاظتی ٹیکہ جات کا استعمال



## جانوروں کی کرم کشی

ہمارے ملک میں جانوروں کی بڑی تعداد مختلف اقسام کے کرموں کا شکار رہتی ہے۔ کرم جانوروں کی پیداواری صلاحیت کو متاثر کرتے ہیں اور مختلف بیماریاں پھیلا کر ڈیری فارمرز کے مالی نقصان کا باعث بنتے ہیں لہذا کرموں پر بروقت قابو پا کر جانوروں کی صحت اور پیداوار کو بہتر بنایا جاسکتا ہے۔

کرم جانداروں کی وہ قسم ہے جو زندہ رہنے کے لئے دوسرے جانداروں کے محتاج ہوتے ہیں۔ کرموں کے حملے کا اندیشہ زیادہ تر خشک خوراک کھانے والے، چرائی پر جانیں والے اور چھوٹی عمر کے جانوروں میں ہوتا ہے۔

## کرموں کی اقسام

بیرونی کرم

اندرونی کرم

کرم عام طور پر دو قسم کے ہوتے ہیں

## اندرونی کرم

ایک محتاط اندازے کے مطابق 1 سال سے کم عمر جانوروں میں اندرونی کرموں کی وجہ سے شرح اموات 30 سے 35 فیصد تک ہے۔ ان کرموں کا حملہ خزاں (نومبر، دسمبر) اور برسات (جولائی، اگست) کے موسموں میں زیادہ ہوتا ہے۔ اندرونی کرموں کی مختلف اقسام کی تفصیل درج ذیل ہے:

## مختلف اندرونی کرموں کی علامات

جگر کے کرم	پھپھڑوں کے کرم	پیٹ اور آنتوں کے کرم
جانوروں میں دودھ کی پیداوار شدید متاثر ہوتی ہے جبڑے کے نیچے، اگلی ٹانگوں کے درمیان (جھالر) پر سوزش ہو جاتی ہے بال جھڑنا شروع ہو جاتے ہیں آنکھوں میں گڈ آتی ہے شدید حملے کی صورت میں اچانک موت بھی واقع ہو سکتی ہے	سانس کی نالی میں سوزش اور جانور سانس لینے میں دشواری محسوس کرتا ہے کھانسی لگ جاتی ہے جانور منہ کھول کر اور گردن اکڑا کر سانس لیتا ہے نتھنوں سے بلغم نظر آتا ہے چھوٹے بچوں میں نمونیا ہو جاتا ہے	جانور خوراک زیادہ کھاتا ہے مگر رفتہ رفتہ کمزور ہوتا جاتا ہے اور پیداوار بھی شدید متاثر ہو جاتی ہے چھوٹے بچے مٹی کھانے لگتے ہیں اور ان کا پیٹ لٹک جاتا ہے جلد خشک اور کھر دری ہو جاتی ہے شدید حملے کی صورت میں جانوروں میں بدبودار موک لگ جاتی ہے



## بیرونی کرم

بیرونی کرم جانوروں کی جلد پر رہ کر خون چوستے ہیں اور اس دوران وہ جانوروں میں بہت سی مہلک بیماریاں پھیلانے کا باعث بنتے ہیں۔ ان میں چیچڑ، پسو، جوئیس، کھیاں اور مچھر وغیرہ

شامل ہیں یہ کرم خاص طور پر پتلی جلد والے جانور مثلاً ولایتی اور  
دوغلی نسل کی گائیوں کو شدید متاثر کرتے ہیں۔ بیرونی کرم زیادہ تر کانوں، حوانے اور ٹانگوں  
کے درمیان دیکھے جاسکتے ہیں۔

### علامات

- جانور بے چینی کی کیفیت سے دوچار ہوتا ہے
- خون کی کمی کی وجہ سے جانور انتہائی کمزور اور لاغر ہو جاتا ہے
- جلد خشک اور کھر دری ہو جاتی ہے
- جانور کی پیدواری صلاحیت کم ہو جاتی ہے
- جلد پر سوراخ ہو جاتے ہیں اور زخم بن جاتے ہیں
- چچڑوں کی وجہ سے رت موتر اور گلیٹیوں کا بخارجیسی مہلک بیماریاں لاحق ہو سکتی ہیں



## کرموں کی روک تھام کے لئے اہم تجاویز

- ★ باقاعدگی سے دن میں کم از کم دو دفعہ باڑے کی صفائی ضرور کریں اور پانی کھڑا نہ ہونے دیں
- ★ چھوٹے بچوں کو باقاعدگی سے ہر تین ماہ بعد اور بڑے جانوروں کو حسب ضرورت کرم کش ادویات ماہرو پٹرنری ڈاکٹر کے مشورے سے پلائیں
- ★ اگر علاقے میں سہولت موجود ہو تو لیبارٹری سے گو بر کا ٹیسٹ بھی کروالینا چاہیے
- ★ باڑے کی دیواروں یا چھت پر کوئی سوراخ اور انہیں ہونی چاہیے جہاں یہ بیرونی کرم انڈے دے سکیں یا چھپ سکیں
- ★ باڑے میں ہر مہینے باقاعدگی سے چیچڑ کش ادویات کا سپرے کریں
- ★ وقتاً فوقتاً باڑے میں بچھے ہوئے چوٹے کا چھڑکاؤ بھی کریں
- ★ چارے کی صفائی کا خیال رکھیں اور کترے ہوئے چارے کو گرد سے بچائیں
- ★ کرم کش دوائی ہر دفعہ بدل کر پلانی چاہیے تاکہ کرم ایک ہی دوائی کے خلاف قوت مدافعت حاصل نہ کر سکیں
- ★ پانی کی حوضی میں بھی چونا استعمال کریں تاکہ جراثیم سے بچا جاسکے

جانوروں پر چیچڑوں کے شدید حملے کی صورت میں جلد پر چیچڑ کش ادویات لگائیں اور مزید ہدایات کے لئے اپنے قریبی ڈاکٹر سے رجوع کریں



## اسے ایس ایل پی ڈیری پراجیکٹ

یونیورسٹی آف ویٹرنری اینڈ اینیمل سائنسز، لاہور

فون: 042-37212339

ویب سائٹ: [www.aslpdairy.pk](http://www.aslpdairy.pk)